Registered

No L 89

نور افشاں

[illegible]

نمبر (۵۱) — مطبوعہ ۲۳ دسمبر [illegible] روز جمعہ — جلد (۲۶)

غزل پیدائش مسیح

(۱) پیدا ہوا جہان میں مسیح زمان آج
[illegible] تہنیت کا ہے سب [illegible] آج

(۲) [illegible]
[illegible] آسمان [illegible] آج

(۳) [illegible]
[illegible] آج

(۴) [illegible]
[illegible] آج

(۵) [illegible]
[illegible] آج

(۶) [illegible]
[illegible] آج

(۷) [illegible]
[illegible] آج

(۸) [illegible]
[illegible] آج

(۹) [illegible]
[illegible] آج

(۱۰) [illegible]
[illegible] آج

الراقم

[illegible]

نور افشاں

پادری [illegible] ایم - ویری صاحب - ڈی ڈی - ایڈیٹر - پادری [illegible] صاحب - پادری غلام مسیح صاحب [illegible] پادری [illegible] پادری [illegible] صاحب [illegible]

ایڈیٹوریل نوٹس

بڑا دن مبارک

پیارے ناظرین جب آپ کو بڑا دن مبارک ہووے گا اس مبارک موقعہ پر ہم آپ سے بہت سی باتیں پوچھتے ہیں تاکہ آپ بخوبی معلوم کر سکیں کہ آیا یہ دن آپ کے لئے مبارک ہے کہ نہیں

(۱) یہ دن مسیح کے گنہگاروں کو گناہ سے بچانے کے لئے مجسم ہو کر دنیا میں آنے کی یادگاری کا دن ہے کیا آپ نے گناہوں سے رہائی حاصل کی ہے اور نئی زندگی پائی ہے یا اب تک گناہوں اور خطاؤں میں مردہ ہیں؟

(۲) مسیح صرف گنہگاروں کو گناہ سے بچانے کے لئے دنیا میں آیا بلکہ اس سے بھی کہ گناہ کی زندگی سے بچا کر نئی زندگی یا دوسرے لفظوں میں الٰہی زندگی بخشے [illegible] آپ کہاں تک [illegible] کی سی زندگی بسر [illegible] مسیح نے نہ صرف ہمارے لئے کفارہ دیا [illegible] زندگی بسر کرنے کو نمونہ چھوڑ گیا تاکہ ہم [illegible]

(۱) [illegible] - یوحنا ۳ : ۱۶ - یوحنا ۳۰ :

(۲) راستبازی - یوحنا ۲ : ۶ -

(۳) محبت - یوحنا ۱۳ : ۳۴ - افسی ۵ : ۲ و کلسی ۳ : ۱۲ -

(۴) فروتنی و حلم - متی ۱۱ : ۲۹ و فلپی ۲ : ۵ - ۷ -

(۵) خبرداری - یوحنا ۱۵ : ۱۰ -

(۶) بردباری - متی ۲۶ : ۳۷ و رومی ۱۵ : ۳ -

(۷) قصور معاف کرنے میں - کلسی ۳ : ۱۳ -

(۸) [illegible] دکھ اٹھانے میں - ۱ پطرس ۲ : ۲۱ - ۲۳ -

(۹) راستبازی کی خاطر دکھ اٹھانے میں - [illegible]

(۱۰) [illegible]

(۱۱) کنجوسی پر غالب آنے میں - ۱ پطرس ۱ : ۱۵ -

(۱۲) دنیا پر غالب آنے میں - یوحنا ۱۶ : ۳۳ و ۱ - یوحنا ۵ : ۴ -

(۱۳) نمونہ دکھانے میں - متی ۵ : ۱۳ - ۱۶ و ۱ - تھسلنیکیوں ۱ : ۷ -

(۳) اگر آپ نے مسیح کے وسیلے سے گناہوں کی معافی حاصل کی ہے اور نئی زندگی پائی ہے اور اس کے نقش قدم پر چلتے ہیں تو کیا آپ کے لئے یہ دن بڑے مبارکباد کے اور خوشی کا دن ہونے کے سوائے اور کچھ ہو سکتا ہے؟ کیونکہ عداوت کا دن اب بدل کر ایک سال اور نزدیک ہو گیا ہے اور آپ نے اب تک توبہ نہیں کی اور گناہ سے پھر کر خدا کے پاس نہیں آئے - پیارے ناظرین اب بھی وقت ہے اگر آپ بھی توبہ کرو اور خدا کی طرف رجوع کرو تو تمہارے لئے یہ دن مبارکبادی کا دن ہو جائے گا اور آسمان پر بھی پاک فرشتے اور مقدس بھی تمہیں مبارکبادی دیں گے

ملک ہالینڈ میں انجیل کا اثر

ملک ہے اور وہاں صرف پچاس لاکھ کے قریب باشندے ہیں مگر انجیل مقدس نے ان لوگوں میں عجیب و غریب اثر پیدا کیا ہے وہاں کے باشندے صفائی میں مشہور ہیں وہ اپنے گھروں کو نہ صرف اندر سے بلکہ باہر سے بھی صاف کرتے ہیں وہ بہت محنتی ہیں اس واسطے وہاں بھکاری نہیں ہوتے - ہمارے ملک میں بہت سے مفلسوں کی مفلسی کا سبب سستی ہے مگر وہ لوگ خدا کے اس کلام پر عمل کرتے ہیں کہ کام کاج میں سستی نہ کرو - وہ دولتمند فضول خرچ نہیں ہوتے بلکہ وہ کوشش کرتے ہیں کہ اپنے بال بچوں کی تربیت و تعلیم کے لئے روپیہ کو بچا کر رکھیں - وہ غریبوں اور یتیموں پر مہربان اور دردمند ہوتے ہیں وہ نہایت فراخدلی اور سخاوت سے کلیسیاؤں میں چندہ دیتے ہیں تاکہ مسیح پورے ہوں اور محتاجوں کی مدد کی جاوے -

ہر ایک والدین کو منظور ہوتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو سکولوں میں بھیجیں - وہاں کے استاد بڑی ہوشیاری اور [illegible] کے بعد مقرر کئے جاتے ہیں - ان کے سکولوں میں لڑکے اور لڑکیاں کے لباس اور [illegible] اور صاف اور سادہ لباس کو دیکھ کر آنکھیں بہت ہی خوش ہوتی ہیں - وہاں کے لڑکے لڑکیاں سکولوں میں نہایت ادب اور تعظیم سے اپنے اپنے استاد سے تعلیم حاصل کرتے ہیں - ہندوستان کے لڑکوں اور لڑکیوں کی طرح بے ادبی اور گستاخی اور اپنے استادوں کی [illegible] سے [illegible] ہو کے شور نہیں مچاتے - وہ لوگ نرم دل اور [illegible] ہیں یہ ساری خوبیاں انہیں انجیل ہی کی تعلیم کے سبب سے ہیں - اگر ہندوستان کے لوگ چاہتے ہیں کہ یہ ساری خوبیاں ان میں ہوں تو ان کو لازم ہے کہ انجیل کی تعلیم کو دل میں جگہ دیں اور اس پر عمل کرنے والے ہوں -

ایک لفٹننٹ گورنر کی رائے ہندوستانی مسیحیوں کی نسبت

سر [illegible] بنگال کے لفٹننٹ گورنر [illegible] بنگال سے مہر [illegible] میں [illegible]

سوسائٹی کے سالانہ جلسے میں ایک نہایت عمدہ تقریر کی۔ انہوں نے اپنی تقریر کے شروع میں فرمایا کہ میں اپنا فرض اور زورداری سمجھتا ہوں کہ ہندوستان میں مشن کے کام کی نسبت کچھ کہوں۔ ہم ذیل میں اُس کی تقریر کا ایک حصہ پیش کرکے ناظرین سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اُس کو غور سے ملاحظہ فرماویں بدقسمتی سے آپ نے کئی دفعہ انگلستان میں یہ کہتے ہوئے سُنا ہوگا کہ مشن کے کام پر بالکل اعتبار نہیں ہوا اور دیسی افسران و تجارت کے لائق ہیں میں نے ہمیشہ معلوم کیا ہے کہ وہ جو ہندوستان میں مشن کے کام کی نسبت اس طرح سے بُرا بھلا کہتے ہیں وہی ہوتے ہیں کہ جو اس سے بالکل الگ رہنے کی کوشش کرتے اور جو اُس قوم کی نسبت کہ جو مشن نیز میں ہاں بعض وقت اُن کے گھر کے نزدیک ہی ہو رہا ہے بالکل ناواقف رہتے ہیں اور دیسی مسیحیوں کی نسبت جو کچھ اُن کو معلوم ہوتا ہے وہ بہت محدود ہوتا ہے کیونکہ وہ مسلمان کو محض اپنے گھر کے چند نوکروں سے حاصل ہوا ہے اور اُن کا وہ خیال مجھ بڑھیں بلکہ تعصب پر مبنی ہوتا ہے مجھے اپنی چھتیس سال کی مدت میں مختلف ملکوں اور فرقوں کے مشنریوں کے کام کو دیکھنے کے بہت سے موقعے حاصل ہوئے تھے۔ مشنریوں میں سے میرے بڑے دوست بھی تھے ۱۸۳۸ء میں جب میں پہلی دفعہ کلکتہ میں گیا تو مقلد میں بزرگ ڈاکٹر ڈف صاحب سے ملا جو بڑی عزت کے ساتھ اُس سوسائٹی کے کچھ رہتے تھے کہ جو انہوں نے بنائی تھی۔ میں مدراس کے مشہور [illegible] کے ساتھ کہ جو میرے خیال میں سب سے اول اور پہلے مشنری ہوئے کہ سرکار کی طرف سے خطاب دیا گیا ہو ایک ہی جہاز میں ولایت سے آیا تھا میں نے نہ صرف بنگال ممالک متوسط اور برہما میں کام کیا ہے بلکہ مجھے دولی پر مدراس اور پنجاب میں بھی جانے کا موقعہ ملا اور اسی طرح سے مجھے کل ہندوستان کے مشن کے کام سے واقفیت حاصل ہوئی میرے ماتحت گورنمنٹ کے مختلف اور ذمہ داری کے عہدوں پر دیسی مسیحی تھے کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اس طرح سے آپ خیال کر سکتے ہیں کہ میری گواہی کی کچھ قدر ہے کیونکہ میں جب کہ کھڑا ہوا ہوں کہ مشن کے کام کی نسبت شک و شبہہ کرنے کی کوئی دلیل نہیں ہے برعکس اس کے میرے وقت میں جو کام کیا گیا ہے وہ حقیقی اور تسلی بخش ہے اور میرا یقین ہے کہ بہترین ایام جلد آنے والے ہیں جب کہ کل دیسی مسیحیوں کا سادہ ایمان اور دینداری کی زندگی ہم سب کو یا ہم میں سے بہتوں کو شرمندہ کرے گی

لودیانہ ٹریکٹ سوسائٹی نے ہم سے درخواست کی ہے کہ یہ بیان جو یوم مشن کی سالانہ رپورٹ نورافشاں میں شائع کی جاوے چونکہ وہ بہت طویل ہے ہم اُس کو نورافشاں میں چھاپ نہیں سکتے لیکن ہم نے رسالہ کی صورت میں اُس کو علیحدہ شائع کیا ہے اُس کی دس دس کاپیاں ایک ہی نام پر منگوانے سے ایک پائی ایک کاپی قیمت لی جاوے گی مگر ایک کاپی [illegible] تک بھیجی جاوے گی۔ یہ رپورٹ نہایت عمدہ اور پڑھنے کے لائق ہے اور جو چاہتے ہیں کہ اس ملک میں بشارت کا کام دیسیوں کی طرف سے کیا جاوے اس رپورٹ کو ضرور پڑھنا چاہئے۔ چونکہ اُس کی محدود کاپیاں شائع کی گئی ہیں شائقین جلد منگوالیں۔

مراسلہ

الٰہی ظہور

دنیا کے شروع سے الٰہی ظہور کی [illegible] اور بعض [illegible] دنیا میں [illegible] خداوند تب بھی نہیں کہ انسان اپنی مشقت میں کمال حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ہی نفسانی جذبات پر غالب آسکتے ہیں۔ بلکہ ہر ایک قوم کا جس نے علم و ہنر میں ترقی کی ہو انسان کی احتیاج کو سمجھا ہے اصل یہ کہ بغیر الٰہی ظہور کے انسان [illegible] میں ترقی نہیں کر سکتا۔ مثلاً یونانی لوگوں نے جو تہذیب و [illegible] کے مدارج طے کرنے میں اپنی ہمعصر قوموں سے کسی طرح کم نہیں تھے یہ مان لیا کہ انسان ترقی کر کے خود الٰہی ذات کو حاصل کر لیتا ہے اسی لئے انہوں نے اُن [illegible] خاص کی پرستش شروع کر دی جن میں کسی طرح کی کوئی اعلیٰ الٰہی [illegible] نظر آئی۔ کیونکہ وہ اس خوبی کو الٰہی ذات ہی سے وابستہ کرتے تھے یعنے وہ سمجھتے تھے کہ بغیر خدا انسان میں کوئی خوبی نہیں ہے مگر خدا سب خوبیوں کا سرچشمہ ہے پس جب انسان میں کوئی غیر معمولی خوبی نظر آتی ہے تو یہ اس لئے ہے کہ اُس نے الٰہی ذات میں دخل کر لیا ہے اور گویا اُس کے وسیلہ سے معبود حقیقی [illegible] نزدیک آگیا ہے پس اُس کی پرستش کرنی چاہئے۔ غرض یونانی لوگوں کا یہ اصول ٹھہرا کہ اس دنیا میں الٰہی ظہور ہونا چاہئے اور وہ ہمارے ساتھ رہے۔

اسی طرح سے ہندو قوم بھی یونانیوں سے کسی بات میں کم نہیں تھی گو یہ تو نہیں مانا کہ انسان ترقی کر کے خود الٰہی ذات میں شریک ہو جاتا ہے۔ مگر یہ مان لیا کہ خدا کسی نہ کسی چیز یا شخص میں اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اور اس طرح سے وہ ہم میں سکونت کرتا ہے۔ پس جب کبھی ہندوؤں نے کوئی عجیب بات یا قدرت کسی چیز یا شخص میں دیکھی تو اُس کو الٰہی ظہور مان کر اُس کی پرستش شروع کر دی۔ چنانچہ اسی بنا پر ہنومان، گنیش، رام چندر، کرشن وغیرہ کو اوتار کے نام سے پکارتے ہیں۔

الغرض یہ بات بالکل سچا اور درست ہے کہ انسانی سرشت میں یہ خوبی خلق کیا گیا ہے کہ وہ خالق کو اسی دنیا میں دیکھے اور اُس کے حضور سے زندانہ طور پر زندگی بسر کرنے کی خواہش

رکھے۔ یہ یونانیوں کی غلطی یہہ تھی کہ اُنہوں نے اِس امر کو نہ سمجھا کہ دو مختلف ذاتیں ایک جا جمع ہونے سے دوئی نیست ہو جاتی ہیں اور اُن میں سے ایک بھی کامل نہیں رہتی۔ اور یا اگر اُن میں سے ایک بالکل کامل رہے تو دوسری کے لئے گنجائش نہیں ہو سکتی اِس لئے یہہ ممکن نہ تھا کہ انسان رفتہ رفتہ خدا بن جاتا۔ اور ہندوؤں کی غلطی یہہ تھی کہ انہوں نے سمجھا کہ خدا جسم میں ظاہر ہو کر اپنی صفات کے برخلاف بھی کر سکتا ہے اور اُن صفات حسنہ کو جو روحانیت کا خاصہ ہیں پارہ پارہ کر ڈالتا ہے۔ پس جب کبھی اُن کے اوتاروں سے کوئی ایسا فعل سرزد ہوا جو الہی صفات اور انسانی کمال کے خلاف تھا تو انہوں نے یہہ کہہ کر اُس اوتار کو عیوب سے بری کر دیا۔ کہ "سمرتھ کو دوش نہیں" مگر اِس سے یہہ قباحت پیدا ہوئی کہ عابد اپنے معبود کے حضور میں۔ قدوسیت اور روحانیت میں ترقی نہیں کر سکتا۔ مگر جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔ انسان میں یہہ طبعی خواہش ہے کہ خدا دنیا میں آوے۔ اور اِسی لئے کبھی تو ہم نے الہی ظہور کو مختلف صورتوں میں مان لیا اور اندھیرے میں تلاش کرتے رہے۔ "شاید کہ ٹٹول کر پاویں" مگر مسیح نے آکر اِس تاریکی کو دور کر دیا۔ اور ظاہر کیا کہ دنیا کی یہہ طبعی خواہش اُسی میں پوری ہوتی ہے۔ وہ خود ذات الہی کا مظہر ہے جس نے اُس کو دیکھا ہے اُس نے باپ کو دیکھا ہے۔ مقدس یوحنا اِس الہی ظہور کا ذکر اِن الفاظ میں کرتا ہے کہ کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہو کر ہمارے درمیان رہا (یوحنا ۱: ۱۴) جب ہم مقدس یوحنا کی انجیل کے اِس حصہ پر غور کرتے ہیں جو مسیح کے پاس آنے سے پیشتر صرف ہو چکا تھا تو ہم تعجب کرتے ہیں کہ انجیل کا دیباچہ اِن الفاظ میں کس قدر تفصیل اور فلسفہ کو کوٹ کوٹ کر بھر دیتا۔ مگر ہم کو تعجب کرنا نہیں [illegible] جب ہم سوچتے ہیں کہ یہہ مقدس [illegible] کے ساتھ [illegible] تھا اور اپنے کلام سے [illegible] کے دل کے خیالات سے [illegible] کرتا تھا

وہ بیان کرتا ہے کہ کلام جو خالق عالم اور سب چیزوں کا حافظ ہے اُس نے ایک انسانی جسم کو اُس کے کل لوازم سمیت اپنے میں لے لیا۔ اور چونکہ اُس نے اُسی انسانیت کو لے لیا جو ہماری ہے اِس لئے وہ ہمارے درمیان رہ کر ہم سب کو اپنے میں ایسا ہی شامل کر لیتا ہے جیسا کہ اُس نے اُس انسانیت کو اپنے میں لے لیا جس کے وسیلے سے وہ ہمارے درمیان رہا اور جس کے ذریعہ سے وہ ہم کو فضل پر فضل بخشتا ہے۔ اِس لئے مقدس پطرس ہم کو ابھارتا ہے کہ طبیعت الہی میں شامل ہو جاؤ کیونکہ اب انسان اپنی ذات کو نیست کئے بغیر ذات الہی میں داخل ہو سکتا ہے۔ اِس لئے کہ کلام نے انسانی ذات کو لے کے اپنے میں سب آسمانوں تک سرفراز کر دیا ہے۔ اور اِس طرح سے مخلوق اپنے خالق کے ساتھ جیسی کہ اُس کی طبعی خواہش ہے مل سکتی ہے۔ مقدس یوحنا یونانیوں کی طرح یہہ نہیں کہتا کہ انسان رفتہ رفتہ ترقی کرتا ہوا خدا بن جاتا ہے بلکہ یہہ کہ کلام مجسم ہوا یعنے کلام نے انسانی جسم کو سب انسانی لوازم سمیت اپنے میں لے لیا نہ یہہ کہ اُس کی انسانیت الوہیت کے میل سے رفتہ رفتہ زائل ہو گئی جیسا کہ یونانیوں کا خیال تھا۔ اور نہ ہی وہ ہندوؤں کی مانند یہہ کہتا ہے کہ خدا جسم میں ظاہر ہو کر اپنی صفات کے برخلاف کرنے کے لئے آزاد ہو جاتا ہے۔ بلکہ یہہ کہ وہ فضل سے اور راستی سے بھرپور ہو کر ہمارے درمیان رہا۔ اور نہ صرف مقدس یوحنا نے یہہ گواہی دی بلکہ دنیا کے مشہور اور معروف [illegible] مثلاً کلدیہ۔ کپلر۔ بیکن۔ نیوٹن۔ اور ملٹن ایک زبان ہو کر گواہی دیتے ہیں کہ یسوع کا نام سب ناموں سے بزرگ و بالا ہے۔ اور نہ صرف یہی بلکہ دنیا کے بڑے بادشاہوں نے بھی گواہی دی۔ مثلاً جولین شاہنشاہ روم جب مدت تک مسیحیوں کی مخالفت کرتا رہا اور اپنی ساری کوشش مسیحی دین کو برباد کرنے میں صرف کر چکا تو آخر کو یہہ کہہ کر [illegible]
یسوع تو غالب [illegible]

اِسی طرح نپولین بونا پارٹ نے گواہی دی کہ مسیح محض ایک آدمی نہیں تھا۔ مگر آدمی سے زیادہ۔ اور وہ اُس کی صداقت اور اخلاق کا بیان کر کے کہتا ہے واہ یہہ کیا عجیب ثبوت اُس کے الہی ظہور ہونے کا ہے۔

کاش کہ وہ لوگ جو اِس دنیا میں خدا کی رفاقت کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔ مسیح سے زیادہ واقفیت پیدا کریں۔ یعنے اُس کی زندگی کو سوچیں تب اُن کو معلوم ہوگا کہ مقدس یوحنا نے مسطورہ بالا ایک فقرہ میں کس قدر خوشخبری اور لطافت بھری ہے۔

کاش کہ ہمارے بعض محمدی احباب جو محمد کو شفیع سمجھ کے مان کر اپنی پیاسی روح کو تر و تازہ کرنا چاہتے ہیں۔ ایک لمحہ کے لئے مسیح کی الفت کے جام سے کچھ نوش کرتے تب اُن کو معلوم ہوتا۔ کہ خدا سے رفاقت رکھنا کیا چیز ہے۔

تمام شد

فتح مسیح۔ از فتحگڈہ

خمسہ بر غزل مولانا صفدر علی صفدر المجزاو

بندہ پریو کمار چودھری

گل فردوس سے گلزار عیاں ہوگا
دشت دنیا میں عیاں روضۂ رضواں ہوگا
صحن گلشن میں شگفتہ گل یزداں ہوگا
بلبل افسردہ کا مسکن گلستاں ہوگا
رونق افزائے چمن وہ گل خنداں ہوگا
کس کی آمد ہے بتاؤ یہ جو تو حسن اعظم
ہے کے کس کے لئے تو سر تسلیم کو خم
آمد حضرت عیسیٰ ہے جواب ہمدم
نخل امید ہرا ہوگا ترا اے مریم

رشک گلزار ارم کلبۂ احزاں ہوگا

تھا شب و روز یہاں غمزدہ و دست بدست

پر سنبھل ہوئی حالت وہ چمن کی سرمست

کہ گلوں پر ہو عجب بلبل شیدا کی جست

عندلیبان نوا سنج چمن ہوں گے مست ؛

اور ہر اک مرغ خوش الحان غزل خواں ہوگا

ہوئی گلشن میں مگس ران ہر اک غنچۂ سمن

ہوئے گل گل کے جھنڈ سے بھرینگے دامن

سبزۂ غیرت مخمل کا بچھے فرش چمن ؛ ؛

جمع ہر طرف سے ہوئیں گے یہاں مرغ چمن

گل رعنا کو ہر اک دیکھ کے حیراں ہوگا

کلفتیں دور ہوئیں اب وہ کہاں شور و شغب

رحمت و فضل مسیح سے مٹا رنج و تعب -

بزم عیسیٰ میں شب و روز رہے دور طرب -

باغ عالم میں خزاں آئی تھی عصیاں کے سبب

فیض سے اُسکے ہمیشہ وہ خندہ فصول ہوگا

فضل کے عہد کا بانی وہ مسیح شاہ جہاں ؛ ؛

نور الانوار حقیقی و تجلّیٔ مکاں ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛

ہو گا اُس نور سماوی سے منور یہ جہاں -

کہ شب و کفر و کذب کا نہ رہے نام و نشاں

ایسا خورشید صداقت کا درخشاں ہوگا

عرش اعلیٰ سے اب آتے ہیں مسیح ابن خدا

سب تو خوش بھی دیتے ہیں تو خوشی کی یہ صدا

حمد کرتا ہے تیری لاکھوں فرشتوں کا پرا ؛ ؛

جس کے دیدار کے مشتاق تھے آدم حوا

بطن اطہر سے تیرے پیدا وہ جاناں ہوگا

عورتوں میں تو اے مریم جو مقدس ہے بابرکت ؛ ؛ ؛ ؛ ؛

تجھکو وہ ہی جائے گی جو بخشش ہے ہادی ؛

جس کے نغمہ ہم سے ہوئے گی جہاں کی کایا

اکمسند کی رہے غم حسن عجیبہ کو سے کی سایہ

تجھسے پیدا جو سر ہو سلطاں ہوگا

دیکھئے دیکھئے آتا ہے مسیح شہزادہ ؛ ؛

تاج اور تخت کے بیٹھنے کے لئے آمادہ ؛

در اہوسی ہوں جنبہ ہوں وہ مسیح بر جادہ

حق نے داؤد سے جس کا کہ کیا تھا وعدہ

تاج اور تخت کا مالک وہ سلیماں ہوگا

اے عجب شاد ہو مژدہ یہ بہشت و گہر

گرچہ عالم بالا ہو سالار لشکر ؛ ؛ ؛

فوج ابلیس پہ جا مسیل ہیں اب ہوئی لعنت

مومن اس مصیبت کے ہوئیں گے بیباد بخلد

کوئی شیطان سے ہراسان نہ یہاں ہوگا

بڑا دن

صد الحمد ہوا ظاہر کہ خدا خوب ہے

آخرالامر جس پر وہ تقدیر ہے چیدہ ؛

ہمارے باپ بابا آدم اور ماں حوا نے شیطان کے فریب میں گرفتار ہو کر خدا کا گناہ کیا اور اپنے ساتھ اپنی تمام اولاد کو جو معمولی طور سے اُن کی نسل سے پیدا ہوتے رہیں گے گناہ کے تحت کر دیا وہ روشنی جو باغ عدن کے فضا میں اُن کو حاصل تھی دفعتاً ایسی غائب ہوئی کہ سارے جہان میں اندھیر گھپ ہو گیا ہاتھ مارے ہاتھ سوجھائی نہ دیتا تھا اُن کی حیات پاکیزہ کا سورج ڈھل گیا اور اُن کی زندگی کا دن گھٹ کر بالکل چھوٹا سا رہ گیا موت کی اندھیری گھٹا کی صورت اُن کے سروں پر چھا گئی اور خدا کی لعنت کا بادل اُن کے اوپر جھوم رہا تھا اگر تھوڑی دیر اور وہ اس تلخ حالت میں چھوڑے جاتے تو عجب نہ تھا کہ بلا بلکہ جہنم کی اندھیر سوراں میں بھٹکتے پھرتے [illegible] و ریاست رحمت [illegible]

میں وہی نجات کے شعاع ہے حقیقت جس نے اپنا ولادت شفقت بڑھا کر بطرس کو وہ دے دیتے تھے یا ہے شمشیر کی طرف دیتا ہو کر پر خام ہو گیا ہو آدم تو کہا سنا ہی ایمان عمر میں خدا اس وقت امید افزا پر غور کیجئے کہ آدم کے کانوں میں بھی ایسی خوشخبری پہنچی کہ عورت کا بیٹا سانپ کے سر کو کچلے گا اور اُن کی اولاد کی نسل بھی اگر وہ ... اور گناہوں سے پاک ہو کے اس نے اس کی شکست حال اور نجات بے پردہ حال پر رحم فرما کر اُس کی نجات کا بیڑا اٹھایا عورت کی نسل بنے کا وعدہ فرمایا۔

جب وقت آیا تب خدا کا بیٹا داؤد کے تخم بیت لحم میں کنواری مریم مقدسہ کے شکم اطہر سے مجسم ہوا اور جسم انسانی میں تشریف شریف ارزانی فرمائی بقول مولف۔

ہوئی بیت لحم میں جو تشریف آوری تیری

کہاں رتبہ کو پہنچی ہے وہ تخت سلیماں کا

اسی سبب سے آج کے دن کو بڑا دن کہتے ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ اس دن اللہ نے آسمان چھوڑا۔ اس لئے کہ اکلوتے بیٹے اپنے باپ کی گود کو چھوڑ آیا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کا اختیار کیا اس لئے کہ وہ سلیمان سے بھی بڑا ہو غریب بن گیا۔ اس لئے کہ دنیا کی نجات دہندہ گنہگاروں کے درمیان آیا۔ اس سے زیادہ بڑی بات دنیا میں اور کیا ہو سکتی ہے۔

پس آؤ اے مسیحیو تم نے اس کی بدولت مفت میں نجات پائی سو خوشی کرو خوش ہو۔ اور اس جہان کے ہم شکل مت ہو بلکہ اپنی صورت بدل ڈالو اُس پوشاک کو جو اپنے پیدا کرنے والے کی صورت پر بنی ہیں تو خبردار آج کسی نا جائز خوشی کے وجہ سے اس مقدس پوشاک کو آلودہ نہ کرو تم کو اسی تو سب بچنے اپنے بخشش قیمت ... [illegible]

باب ۱۴

معموری کیونکر حاصل ہوتی ہے

ایک جوان نے روح کے استسباغ کا آرزومند ہوکر مجھ سے دریافت کیا کہ کیا وہ ہمیشہ کے لئے یک لخت حاصل ہوتی ہے؟ یا وقت بوقت ملتی رہتی ہے؟

اکثر لوگ یہی سوال کرتے ہیں ہم نے اس بات پر ہنوز غور کیا ہے کہ معموری کیونکر پائی جاتی ہے مگر اب یہہ دیکھنا چاہیئے کہ یہہ کیسے آتی ہے؟ بائبل مقدس کے مصنفوں نے جب کہ روح سے معمور ہونے کا ذکر کیا تو یونانی زبان میں فعل کے تین زمانے استعمال کئے۔ ماضی قریب معروف ماضی استمراری اور حال ہر زمانے کا خاص مطلب ہے جس کو دریافت کیا جائے کیونکہ الہام کی روح نے خاص عبارت میں ہر ایک کو استعمال کیا ہے اب ہم وقت [illegible] کریں کہ ہر ایک زمانے کا مطلب اور استعمال کی خصوصیت کیا ہے۔

(۱) ماضی قریب معروف۔ اس کا یہہ مطلب ہے کہ زمانہ گذشتہ میں ایک کام کیا گیا اور ختم ہو گیا جسے کسی طرح سے دہرایا نہیں جاتا مثلاً اعمال ۲: ۴ "تب وے سب روح قدس سے بھر گئے"۔

(۲) ماضی استمراری یعنے زمانہ گذشتہ میں ایک کام ہوتا رہتا اور پورے طور سے ختم نہیں سمجھا جاتا ہے۔ مثلاً اعمال ۱۳: ۵۲ جس کا لفظی ترجمہ یہہ ہے کہ "وے بھرے جاتے تھے"۔

(۳) زمانہ حال جس سے معمولی حالت معلوم ہوتی ہے مثلاً اعمال ۶: ۳ وغیرہ ذیل کی فہرست سے معلوم ہوگا کہ اعمال کی کتاب کے کن کن مقاموں پر یہہ تینوں زمانے مستعمل ہوتے ہیں

[illegible] معروف اعمال ۲: ۴ "اس سے سارا گھر [illegible] وے سب [illegible] روح قدس سے بھر گئے" اعمال ۴: ۸ "تب پطرس نے روح قدس سے معمور ہوکے" پطرس اس کے پیشتر بھر گیا تھا۔ دیکھو باب ۲: ۴۔

اعمال ۴: ۳۱ "وے سب روح قدس سے بھر گئے" پطرس بھی ان کے درمیان تھا پطرس نے ماضی قریب کی بھرپوری کو دو [illegible] ۲: ۴ میں پھر باب ۴: ۸ میں اور پھر باب ۴: ۳۱ میں پایا اس سے یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ ماضی قریب کی معموری بار بار مل سکتی ہے۔ دونوں موقعوں پر (دیکھئے باب ۴: ۸ اور باب ۴: ۳۱) خاص ضرورت تھی اور اس خاص ضرورت کے سبب سے پطرس کو روح قدس کی بھرپوری عنایت ہوئی اس سے ہم کو یہہ تسلیم ملتی ہے کہ جس وقت ہم کسی نئی ضرورت یا مشکل کے لئے بلائے جاتے ہیں خداوند یسوع خوش ہے کہ ہم کو نئی بھرپوری عنایت کرے اور یہہ ہم کو مل سکتی ہے جب کبھی کسی کی ضرورت ہو۔ ایک باب میں ہم نے دو بار بیان پڑھا ہے کہ پطرس پھر بھر گیا۔ اسکا یہہ سبب ہے روح قدس کی نئی بھرپوری کہتے ہیں۔ ذکر "روح قدس کا نیا بپتسمہ" جیسے کہ اس کتاب کے آٹھویں باب کے شروع میں ذکر کیا گیا ہے۔

اعمال ۹: ۱۷ ساؤل کی بابت کہا گیا کہ "روح قدس سے بھر جائے" ساؤل کو خدمت کرنی واجب نہ تھی جب تک کہ اس نے روح کا استسباغ نہ پایا۔ جیسے کہ اور رسولوں کو پنتیکوست کے دن برکت ملی تھی ویسے ہی ضرور تھا کہ ساؤل کو بھی۔ یہہ ساؤل کا پنتیکوست تھا اور جیسے کہ اوروں نے پنتیکوست سے خدمت شروع کی ویسے ہی اس نے بھی کی۔

اعمال ۱۳: ۹ "پولوس نے روح قدس سے بھر جاکے" وغیرہ وہی شخص جس کا روح قدس سے بھر جانا بیان نویں باب میں پایا جاتا ہے اسی کا یہاں پھر ذکر ہے [illegible] نے بھی ماضی قریب کی برکت پائی کیونکہ وہ [illegible] کا احساس ہوا کہ [illegible] کو سخت تنبیہ دیوے اس موقعہ پر پھر ماضی قریب استعمال کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہووے کہ یہہ ایک ایسا کام نہیں ہے جو کہ ہوتا رہتا بلکہ کسی خاص وقت میں اور بڑی ضرورت کے باعث یک لخت ختم ہوا۔

(۲) زمانہ ماضی استمراری۔

اعمال ۱۳: ۵۲ "اور شاگرد خوشی سے اور روح قدس سے بھر گئے" اعمال کی کتاب میں صرف اس ایک مقام پر زمانہ ماضی استمراری مستعمل ہوتا ہے۔

اور یہاں یہہ مطلب نہیں ہے کہ یکدم بھر گئے بلکہ یہہ کہ بھرتے جاتے تھے کہ جیسے ان کی قوت صرف ہوتی جاتی تھی ویسے ہی اور حاصل ہوتی رہی۔ اور یہی افسیوں ۵: ۱۸ کے معنی ہیں "روح سے بھر جاؤ" جس کے حق میں [illegible] صاحب نے بیان کیا کہ اسکا یہہ بھی صحیح ترجمہ ہو سکتا ہے کہ "روح سے بھرتے جاؤ" اس زمانے سے ایک معمولی چال یا عادت ظاہر ہوتی ہے پس یہہ معموری دن بدن اور وقت بوقت حاصل ہوتی رہتی ہے۔

(۳) زمانہ حال۔

اعمال ۶: ۳ "پس بھائیو اپنے میں سے سات معتبر شخصوں کو جو روح قدس اور دانائی سے بھرے ہوں چن لو کہ ہم ان کو اس کام پر مقرر کریں" یعنے ایسے اشخاص کہ جنکا معمولی حال روح قدس کی بھرپوری ہے۔ غور طلب بات ہے کہ جب آدمی کیسے کام پر مقرر ہوئے ان کے ہاتھ میں [illegible] انتظام تھا کہ بیواؤں کی پرورش کریں مگر اس کام کے لئے ضرور تھا کہ روح قدس سے معمور ہوں بجز ایسوں کے اور کسی کو زیبا نہ تھا۔ دیکھئے آج کل کلیسیا نے کہاں تک رسولی سنت کو ترک کیا ہے! اس زمانے میں جبکہ کلیسیا کے عہدہ دار چنے جاتے ہیں خیال کرو کہ روپیوں کا بندوبست کریں تو کون کہتا ہے کہ ایسے آدمی چاہئیں "جو روح قدس سے بھرے ہوئے" بلکہ بہت ایسے زندہ دنیاداری کلیسیا کے عہدہ دار چنے جاتے ہیں

جس میں مسیح کی روح مطلق نہیں ہے۔ روح قدس کی معموری کا کیا ذکر۔ ایسے لوگ خدا کے فرزند بھی نہیں ہیں۔ اگر کسی کسی طرح کی لیاقت بھی ہووے تو آدمی مقرر ہو جاتا ہے کہ کلیسیا کے اخراجات کا انتظام کریں مگر اکثر روحانی لیاقت کا خیال نہیں کیا جاتا ہے۔ ہمارے زمانہ کی کلیسیا کو ایسے آدمیوں کی کوئی ضرورت نہیں تھی جو مسیح اور اُس کے رسولوں کی کلیسیا شیطان کے فرزندوں کی مدد کی محتاج نہیں ہے۔ ہمارا کیا اختیار ہے کہ ایسے شخص کو انتخاب کریں جو کہ "مسیح سے جدا اور ... ناامید اور دنیا میں بے خدا ہے" کہ وہ باپ کے گھر کا منتظم ہووے؟ رسولوں کا ایسا دستور نہیں تھا "تم بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں مت جتے جاؤ۔" (۲ قرنتھیوں ۶: ۱۴)

کہاں تک ہم اسی بات کو بہت سی کلیسیاؤں میں دیکھتے ہیں کہ بیل اور گدھے جوتے ہیں حالانکہ کلیسیا کے خداوند نے اسکی صاف ممانعت فرمائی ہے "تو بیل اور گدھے کو ساتھ جوت کر ہل مت چلاؤ" (استثنا ۲۲: ۱۰)۔

اس امر میں کون جوابدہ ہے؟ کیا کلیسیا کے شرکا ہیں کہ نہیں جو ایسے آدمیوں کو منتخب کر خدا کی کلیسیا کے عہدوں پر مقرر کرتے ہیں؟ خبردار رہیو اب کی بار جو آپ کی کلیسیا کے نئے عہدہ دار چنے جاویں اُن کا کام خواہ دنیاوی ہو خواہ روحانی۔ یاد رکھئے کہ رسولوں نے کیا نصیحت کی "اپنے میں سے ایسے اشخاص چن لو جو روح قدس سے بھرے ہوں" جبکہ ہم اس معاملے میں رسولوں کی ہدایت پر عمل کریں تب ہم رسولوں کی سی برکت پاویں گے۔

اعمال ۶: ۵ "ستفنس نامی ایک مرد کو جو ایمان اور روح قدس سے بھرا تھا" تعجب ہے کہ اُس زمانے میں جتنے ایسے آدمی درکار تھے اتنے ہی موجود ہوئے۔ سات آدمیوں کی ضرورت تھی جو روح قدس سے بھرے ہوں اور خود ساتوں دستیاب ہو گئے۔ حال کے زمانے میں کیا ایسے عہدہ داروں کی ضرورت نہیں سمجھی جاتی ہے؟ یا ایسے آدمی ملتے نہیں ہیں؟ دو خرابیاں دیکھنے میں آتی ہیں۔ اوّل کہ روح سے بھرپور آدمیوں کی نہایت کم ضرورت سمجھی جاتی ہے اور دوئم کہ اگرچہ لوگ جلد خواہش بھی کریں تو بھی بہت کم اس لیاقت کے آدمی میسر آتے ہیں۔ مگر ہم امید کے آثار پاتے جاتے ہیں اور سبھی اس بات کی زیادہ فکر کرنے لگے ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ ستفنس کے ساتھی بھی روح قدس سے معمور تھے اگرچہ صرف ستفنس کا خاص ذکر ہے۔ سات میں سے وہ سب سے عجیب شخص تھا جس میں روح کی فضیلتیں بہت صاف ظاہر ہوتیں۔ اُس کا ایمان ایسا مضبوط تھا کہ اُس کا خاص ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ ایمان اور روح قدس سے بھرا تھا۔ اُس کی خاص خوبی ایمان کی مضبوطی تھی۔

اعمال ۷: ۵۵ "وہ روح قدس سے معمور ہو کے"

یہ آخری دم تک ستفنس کی معمولی حالت تھی

پہلے ذکر سے اور آخر تک جب کہ وہ بے دین جلال میں داخل ہوا اسکا یہی حال پایا جاتا ہے۔

(۱۱: ۲۴) "وہ برنباس" "نیک مرد تھا اور روح قدس اور ایمان سے بھرا" بیشک وہ نیک مرد تھا اور بیشک روح قدس سے معمور تھا کہ خود اس کے لئے اس میں کچھ گنجائش نہیں تھی اگرچہ یہ حال مذکور ہوا ہے کہ بہت سے لوگ مسیحی ہونے لگے اور کام اوروں کے وسیلے سے ہوا نہ کہ برنباس کے وسیلے سے مگر تو بھی اُسنے اوروں کے کام پر کچھ حسد نہیں کیا اور نہ حاسد ہوا بلکہ خوشی سے بھر گیا۔ اس میں کچھ شک و شبہ نہیں ہے کہ یہ شخص روح قدس سے معمور تھا۔ اس زمانے میں ایسے لوگ بہت کم نظر آتے ہیں جو کہ پیارے برنباس کی مانند اوروں کے کام پر معترض اور حاسد نہیں ہیں۔

واقعات اور مسائل

اگرچہ ...

... ہے کہ جس سے قوموں کی باہمی لڑائی موقوف ہو جاوے مگر تو بھی لڑائی کے بہت سے خوفناک نتیجوں کو کم کر دیا ہے۔

سنہ ۱۸۵۴ء سے ۱۸۵۶ء تک کریمیا کی لڑائی میں انہیں نرسوں کی بہت ضرورت محسوس ہوئی کہ جو بیمار اور زخمی سپاہیوں کی خدمت کریں۔ ایسے وقت میں سوائے مسیحیوں کے اور کون سوچ سکتا تھا کہ جہالت مذہب اور قومیت کے مقدم سے معمور ہو کر اپنی زندگی جانکسی لے مسیح کے خادم کے بیمار اور زخمی سپاہیوں کی خدمت کے لئے وقف کر دے۔ ایک دیندار مسیحی لیڈی مس نائٹنگیل نے اسی ضرورت کو محسوس کر کے معہ چند اور لیڈیوں کے اپنے تئیں وقف کیا۔ اُس وقت سے یہ کام ترقی کرتا جاتا ہے۔ لڑائی کے وقت یہ نرسیں جو ریڈ کراس سوسائٹی سے تعلق رکھتی ہیں زخمیوں اور بیماروں کی خدمت کرتی ہیں اور یورپ کی قریباً سب سلطنتوں کے سپاہی اس بات کی منت ہوا کرتے ہیں کہ ان نرسوں کو نقصان نہ پہنچے۔

پچھلی سپین اور امریکہ کی لڑائی میں امریکہ کے سپاہیوں نے سپین کے زخمی اور گرفتار شدہ سپاہیوں کے ساتھ نہایت شفقت اور محبت کا سلوک کیا ہے چنانچہ سپین کے گیارہ ہزار سپاہیوں نے امریکہ کے سپاہیوں کے نام شکر گذاری کی چٹھی لکھی ہے۔ پیارے ناظرین مقابلہ کرو ان مسیحی سپاہیوں کا مصر کے مسلمانوں کے ساتھ اور نتیجہ نکالو کہ یہ فرق کیوں ہے؟

مدراس میں نیشنل کانگرس کے جو ... کے لئے بڑی دھوم ...

یہہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اگر تمام سمندر کا پانی بھاپ کے ذریعے سے خشک ہو جاوے تو نمک کی ایک میل موٹی تہہ پچاس لاکھ مربع میل کو گھیریگی۔

یہہ آزمایش کی گئی ہے کہ بحر مردار کے ایک ٹن پانی میں ۱۸۷ پونڈ اور بحر قلزم میں ۹۳ پونڈ اور بحر میڈیٹرینین میں ۸۵ پونڈ اٹلانٹک میں ۸۱ پونڈ انگلش چینل میں ۷۲ پونڈ بحر اسود میں ۲۶ پونڈ اور بالٹک میں ۱۸ پونڈ اور کیسپین میں ۱۱ پونڈ نمک موجود ہے۔

کل دنیا میں ۶۷۲ کوہ آتش فشاں ہیں جن میں سے ۲۷۰ ایسے ہیں کہ جن میں سے آگ نکلتی ہے۔ تفصیل اُن کا یہہ ہے۔ ۸۰۰ امریکہ میں ۴۳ ایشیا میں بیس افریقہ میں ہو ۱۰۹ ہیں جن میں سے صرف ۲۰ میں سے آج کل آگ نکل رہی ہے۔ نیوزیلینڈ میں ۱۰۰ میل رقبے میں تین سو ہیں کہ جن کی بلندی ۱۹۶ سے ۹۰۰۰ فٹ تک ہے۔

لیڈ پنسل کے لئے ہر سال دو ہزار دو سو ایکڑ لکڑی کاٹی جاتی ہے۔ صرف جرمنی ہی کہ جو لیڈ پنسل کی تجارت کا بڑا مرکز ہے ۲۰ پنسل کے کارخانے ہیں جن میں آٹھ سے دس ہزار تک کاریگر کام کرتے ہیں اور فی ہفتہ تینتالیس لاکھ پنسلیں طیار کی جاتی ہیں۔

بجلی کی تیز رفتاری کا مقابلہ اس طرح سے کیا جا سکتا ہے۔ گھوڑے کی رفتار فی گھنٹہ بیس میل۔ آگبوٹ کی ۱۰ میل ... سیلاب؟ آندھی کی ۸۰ میل بندوق ... [illegible]

ہے اور روشنی سے بھی زیادہ کیونکہ روشنی فی سیکنڈ ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل کے حساب سے ہم تک پہنچتی ہے۔

۱۸۷۹ء کے بعد سوڈان میں سب سے پہلے مشنری پچھلے مہینے لنڈن سے روانہ ہوئے ہیں۔ اُن کے پہنچنے پر ڈاکٹر ایف۔ جے۔ ہارپر صاحب کو جو چرچ مشنری سوسائٹی کے مصر میں سینیر میڈیکل مشنری ہیں۔ چارج دیا جاویگا۔ ابھی تک انگریزی مشنریوں کو خرطوم میں رہنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے مگر تو بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ وہاں تک دورہ کر سکینگے۔

دنیا میں ۳۰۶۴ زبانیں بولی جاتی ہیں اور اس کے باشندوں کے کل مذاہب ایک ہزار سے زیادہ ہیں مردوں کی تعداد عورتوں کی تعداد کے برابر ہے۔ اوسط زندگی ۳۳ سال کے قریب ہے۔ ہزار میں سے ایک آدمی سو سال کی عمر تک پہنچتا ہے۔ سو میں سے چھ پینسٹھ برس کی عمر تک اور پانچ سو میں سے صرف ایک اسی برس کی عمر تک جیتا رہتا ہے۔ کل دنیا کے باشندے ۱۵ ارب ہیں ان میں سے تین ہزار چھ سو فی گھنٹہ ۶۰ فی منٹ یا ایک فی سکنڈ مرتا ہے۔ شادی شدہ مجردوں کی نسبت زیادہ دنوں تک جیتے رہتے ہیں اور سب سے بڑھکر جو پرہیزگاری اور محنت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ لمبے قد کے آدمی چھوٹے قد کے آدمیوں سے زیادہ جیتے ہیں۔ عورتوں کو مردوں کی نسبت اپنی عمر کے پہلے پچاس برس جینے کا زیادہ موقعہ ہے۔ جو بچے بہار میں پیدا ہوتے ہیں عموماً اُن کی نسبت جو اور موسموں میں پیدا ہوتے ہیں زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔

... کے مشنری ... اگر ... [illegible]

ربیلین گھرم امریکہ میں تعلیم پانے کے لئے گئی تھیں اور اب انھوں نے تعلیم پا کر اپنے تئیں اس مشن کے متعلق جو آنریری مشنری کے کام کرنا منظور کیا ہے وہ جلد ہندوستان میں ڈکنیس مقرر ہو کر واپس تشریف لاوینگی۔

حضور لارڈ الگن کلکتہ میں واپس تشریف لے آئے اور ولایت جانیکی تیاریاں ہو رہی ہیں۔

حضور لارڈ کرزن مع سٹاف ہندوستان کو روانہ ہو گئے۔ ۳۰ دسمبر بروز جمعہ بمبئی میں رونق افروز ہونگے۔ اور بوقت شام گورنمنٹ ہوس میں شان و شوکت کے ساتھ دعوت میں زینت افزائے جلسہ خوشی و خرمی ہونگے۔

مجلس تجارت بنگالہ حضور لارڈ الگن کو ۲ جنوری کو ایک پُرتکلف دعوت دیگی اس دعوت میں دیگر جلیل القدر صاحبان بھی دو سو کے قریب شامل ہونگے۔

فتح خرطوم کے بعد ولایت سے ایسی خبریں برابر چلی آتی ہیں کہ جن سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ رفتہ رفتہ اُس وحشی ملک میں تہذیب اور شائستگی شروع ہو جائیگی۔ خرطوم میں گارڈن کالج کھلنے والا ہے۔ خاص شہر خرطوم اور کسالہ میں سلسلہ تار جاری ہو گیا۔ لارڈ کرامر اور لارڈ کچنر وادی حلفا میں پہنچ گئے۔ عنقریب ہر دو صاحبان سوڈان کے انتظام کی نسبت نہایت عمدہ تجاویز عمل میں لاوینگے۔

چین کے برٹش وزیر کلاڈ میکڈانلڈ شنگھائی میں فرانسیسیوں کو نئے مطالبات دینے پر معترض ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اس سے برٹش رعایا کو ضرر پہنچیگا اور یہہ منظور نہیں۔ شاہ اور اُن کی والدہ نے دیگر سلطنتوں کے وزیروں کی

ایک پُر تکلف دعوت کی۔

ملّا استانہ کی ترک تمام ہوئی۔ اب حضرت ملّا جی ودو گوش ملک بدر ہو کر خاک ذلت چھانتے پھرتے ہیں۔ جب دریا کے جرگے اطاعت کے لئے دیر میں جمع ہوئے ہیں۔ نواب دیر اُن کو ساتھ لیکر میجر ڈین صاحب سے ملنے کے لئے چکدرہ میں آئیں گے۔ تھانہ کا جرگہ میجر ڈین صاحب کی فوج یوسی کے انسپکٹر کے ہمراہ بائیں کنارہ دریائے سوات کو بڑھ رہا ہے تا کہ وہاں کے فرقوں کا زمیں داروں وغیرہ کے ساتھ دوستانہ تعلقات پیدا کرے۔

کریٹ میں پرنس جارج کی امداد مشورہ کے لئے دو ایم۔ ڈی روز مقرر ہوئے جو سوئزرلینڈ کے ممبر ہیں۔ دونوں کو تنخواہ کیا ملیگی اس بات کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا۔ نیز ابھی یہ جھگڑا ابھی سے طے نہیں ہوا کہ جھنڈا کیا ہو۔ لارڈ سالسبری کی یہ رائے ہے کہ ترکی ہلال ضرور ہو مگر یورپ کی سلطنتیں اسکو پسند نہیں کرتیں۔

میجر ڈین صاحب پولیٹیکل ایجنٹ سوات آئندہ ماہ مارچ میں فرلو پر جانیکا ارادہ رکھتے ہیں۔

سر ولیم ہارکورٹ نے جو ہاؤس آف کامنس کے لیڈر تھے استعفا دیدیا۔ لبرل پارٹی میں گلیڈسٹون کا دم نہایت غنیمت تھا۔ گلیڈسٹون کے مرنے کے بعد معلوم ہوا کہ اُن کی جگہ کا پُر ہونا کوئی آسان کام نہ تھا۔ سر ولیم ہارکورٹ کہتے ہیں کہ میں نے لبرل پارٹی کے ممبروں کی باہمی نااتفاقی کے سبب سے استعفا دیدیا۔

حضور نظام دکن کی طرف سے حضور لارڈ ایلگن کو الوداع اور حضور لارڈ کرزن کا خیر مقدم کرنے کے لئے سر خورشید جاہ بہادر کلکتہ میں تشریف لے گئے۔

مرزا قادیانی

مرزا قادیانی کی پیشین گوئی کی نسبت عجیب گل کھلا۔ ابو سعید محمد حسین بٹالوی نے ہتھیار رکھنے کی اجازت مانگی۔ اور اس طرح عدالت کو نوٹس دینا پڑا۔ اب طرفین کے طرفدار اس کا تماشا دیکھ رہے ہیں۔ قادیانی کی پیشین گوئی کا خوب نتیجہ نکلا۔

حیدرآباد کا کارسپانڈنٹ تار دیتا ہے کہ دمودر چیپکار کا جو مسٹر رینڈ اور لفٹنٹ ایرسٹ کے قتل کے متعلق پھانسی دیا گیا بھائی ہے ۱۰ دسمبر کو علاقہ نظام حیدرآباد میں گرفتار کیا گیا ہے۔ مسٹر سٹیفنس نے جو نظام کی پولیس کے انسپکٹر جنرل کا اسسٹنٹ ہے اسکو گرفتار کیا۔

گذشتہ سنیچر کو بمبئی میں وبا کی ۲۰ واردات اور ۲۱ اموات ہوئی ہیں۔ اتوار کو ۲۰ واردات اور [illegible]۔

میجر مارچنڈ کے ساتھیوں نے فشودہ کو آخر کو خالی کر دیا ہے اور سوبات کو چلے گئے ہیں۔ مصری فوج نے دفعتاً قلعہ پر قبضہ کر لیا۔

ایم ڈرواز نے پرنس جارج کے ہمراہ کریٹ میں جانے سے انکار کیا ہے۔

اشتہار

اطلاعاً ...

واجب الادا کو اسباب مفصلہ ذیل بذریعہ نیلام فروخت کیا جاویگا اور نیلام ہر روز صبح کے آٹھ بجے شروع ہوا کریگی تمام وارث اپنے اسباب کی خرید کر دو قبل فروخت سے اندر میعاد ایک ماہ کے اٹھا لے جانے چاہئیں ورنہ قیمت اپنے ہر جانہ دینا پڑیگا اور بشرح ایک پائی فی روپیہ کے حساب سے وصول کیا جائیگا۔

تفصیل اسباب

اسباب پہلے مشتمل بر ریلوے مال۔ دوسرے دیگر اقسام روپا پرانا مشتمل بر ریل پیسہ بکس و انجن بادری ٹرنک و دیگر اقسام وغیرہ پیتل تانبا و زنجیر کنی ایک ٹن رسیاں کپڑے وغیرہ وغیرہ۔

چیف اسٹور کیپر این۔ ڈبلیو۔ ریلوے لاہور

چرچ مشن ہائی سکول ڈیرہ اسمعیل خان

ایک لائق تجربہ کار ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ کل درخواستیں خدمت میں صاحب پرنسپل پادری ایف پیپرل صاحب آنی چاہئے۔

ضرورت

سی ایم ایس بھاگلپور ہائی سکول کے لئے ایک ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ چاہئے کہ سابق بی۔ اے۔ پاس ہو۔ تجربہ کار اور دیندار ہو۔ علم موسیقی سے واقف ہو تو خوب ہوگا۔ تنخواہ مخصص ۸۰ روپیہ ماہوار ... کرو معہ اسناد ...

سٹوڈنٹ اور جنرل کنونشن

جو

لاہور میں ۵ سے ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۰ء تک ہوگی

پروگرام

ما بعد کنونشن جو ۵ روز تک یعنی جمعرات ۶ جنوری سے اتوار ۱۰ جنوری تک ہوگی۔ جلسوں کا مفصل پروگرام بعد میں شائع کیا جاویگا۔ غالباً اس کے جلسے ٹاؤن ہال میں ہونگے۔ اغلباً جلسوں کا وقت حسب ذیل ہوگا۔

جمعرات جمعہ اور سنیچر:
- صبح ۹½ بجے سے ۱۲ بجے تک۔
- دوپہر ۲ بجے سے ۳½ بجے بعد دوپہر تک
- شام ۴ بجے سے ۶ بجے شام تک

اتوار:
- صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک۔
- شام ۳ بجے سے ۴ بجے شام تک۔
- (صرف مردوں کے لئے)
- شام ۵ بجے سے ۶ بجے شام تک

انتظام رہائش و خوراک وغیرہ

ان صاحبوں کے لئے جو مختلف مقامات سے تشریف لاویں گے حتی الوسع کوشش کی جاویگی کہ رہائش وغیرہ کا بندوبست کیا جاوے۔ چونکہ ہر ایک [illegible]

(ب) ۱ روپیہ روزانہ۔

چونکہ ہر ایک کے لئے ایک کمرے کا بندوبست ہونا ممکن نہیں پس وہ جو اپنے لئے الگ کمرہ چاہتے ہیں براہ مہربانی اپنا آپ ہی بندوبست کر لیویں۔ ان صاحبوں سے جو تشریف لاویں گے پورے دن کا دام لیا جاویگا خواہ دن کے کل کھانوں میں شامل ہوں یا نہ ہوں۔ لوکل کمیٹی کو بڑی مدد ہوگی اگر ان کے پاس درخواستیں جلد روانہ کی جاویں۔ [illegible] کے بعد کوئی درخواست نہیں لی جاوے گی۔

وہ جو اپنا بندوبست کرنا چاہتے ہیں مسٹر جیمس کے ہوٹل [illegible] میں [illegible] روپیہ روزانہ پر کہ جو کانفرنس کا خاص نرخ ہے منیجر کو لکھ کر بندوبست کر سکتے ہیں درخواست جلدی کرنی چاہئے ورنہ ممکن ہے کہ کمرے پہلے سے ہی لے جاویں۔

ان دوستوں کے فایدے کے لئے جو امرتسر یا دوسرے مقاموں سے صرف دن دن کے لئے تشریف لاویں گے صبح جلسے کے بعد ناشتہ اور دوپہر کے جلسے کے بعد کھانے کا بندوبست ینگ مینس کرسچن ایسوسی ایشن میں ذیل کے نرخ پر کیا جاویگا۔

(الف) دونوں کھانے ۱۰ آنہ ایک کھانا ۸
(ب) " " " " ۴

ان کھانوں کے ٹکٹ پہلے سے حاصل کرنے چاہئیں۔

نوٹ۔ ہم کو تعجب ہے کہ لاہور کنونشن کی منتظم کمیٹی نے اب تک ریلوے کی اس طرح ایک طرف کا ٹکٹ لیکر دونو طرف ریل کا سفر کرنے کی اجازت لینے میں کیوں کوشش نہیں کی۔ اب بھی وقت ہے اگر کمیٹی کوشش کرے۔

ایڈیٹر

[illegible]

کتاب

صداقت بائبل

بمقابلہ

علوم جدید

ایک نئی طرز کی تصنیف

شائقین بائبل و ناظرین [illegible] کو مژدہ ہو کہ [illegible] نے ان دنوں ایک کتاب مندرجہ عنوان بڑی عرق ریزی و جانفشانی سے تصنیف کی ہے جس میں مخالفین دین عیسوی کے تمام اعتراضات کے جوابات [illegible] سائنس [illegible] فلسفہ وغیرہ وغیرہ علوم جدیدہ کے رو سے بائبل پر کرتے ہیں [illegible] اور [illegible] بائبل کی مطابقت علوم جدیدہ کے ساتھ [illegible] دو بابوں میں ہندو سائنس اور قرآن کی [illegible] کے [illegible] دکھا کر ثابت کیا [illegible] بائبل ہی ایک ایسی کتاب ہے کہ اس میں کوئی امر بھی سائنس کے خلاف نہیں ہے [illegible] صاحب [illegible] مولوی [illegible] [illegible] کوئی ایسی کتاب ہندوستان میں شائع نہیں ہوئی [illegible]

[illegible] بائبل سوسائیٹیوں [illegible]

قیمت فی جلد [illegible]

المشتہر

[illegible] آریہ [illegible] مشن [illegible]

مضامین مفید المبتدین

شعر و سخن

میلاد شریف

زمیں پر یہ کیا جشن برپا ہوا ہے
ہر اک سے یہی آسماں پوچھتا ہے
ملک اور انساں میں یکجہتی ہے
بتاؤ نیا کون سا گل کھلا ہے
خبر یہ مسرت فزا لانے والی ہے
زمیں پر جو نازل فرشتہ ہوا ہے
سنو کان دھر کے ذرا اُسکی باتیں
بڑی کس سے خوش طلب وہ گیا کہہ رہا ہے
مبارک مبارک تمہیں بی بی مریم
کہ اور یہ کہتا حسین خدا ہے
سعیدہ تم کو خدا نے بنایا
زمانہ میں تم سا نہیں دوسرا ہے
تمہارے بطن سے ہوگا پیدا وہ مرد
جو وارث بھی داؤد کے تخت کا ہے
پر ابن ناصرہ جس کے خالق
کہاں ایسا ہوتا ہے ہرگز سنا ہے
بتولہ ہے جانتا زمانہ
کروں کیا بھلا تو میری خطا ہے
نہیں اب تم ہم کسی کو جانتی ہیں
فرشتہ کہے جس وارث کی کیا بنا ہے

یہ سنکر فرشتہ یوں اُن سے گویا
کہ کہنا تمہارا تو بالکل بجا ہے
مگر ہوں خدا شفقت سے تم پر یہ جنت ہو
بھلا اس میں شک کب ہو تمکو خدا ہو
تمہیں پہ تو روح القدس کا ہے سایہ
جو چاہے کہیو وہ تم کو عطا ہے
ہوئی جب کہ مریم کی تسکین خاطر
کہا ہاں میں راضی ہوں رب کی رضا ہو
لکھا ہے ہوا جب کہ وہ وقت پورا
فرشتہ گڈریوں پہ ظاہر ہوا ہے
تھے صحرا میں جو بانی گلوں کی کرتے
ڈرے نور سے وہ کہ کیا ماجرا ہے
ملک نے یہ کہہ کر انہیں دی تسلی
کہ خوف کی بات ہی نہ اس میں کیا ہے
اُنہیں پھر خوشی کا یہ مژدہ سنایا
کہ ظاہر ہوا سرور انبیا ہے
وہ داؤد کے شہر بیت لحم میں
تمہارے لئے آج پیدا ہوا ہے
خداوند عیسیٰ مسیح عالم وہی ہے
یہی نام اُس کو خدا سے ملا ہے
تمہارے لئے بس پتہ یہ ہی کافی
کہ چرنی میں کپڑے میں لپٹا ہوا ہے
جماعت ملک نے آ کر اُسی دم
ثنا خواں خدا کی یہ گانے لگا ہے
خدا کو ہو تعریف بالا فلک پر
سلامت سلامت زمیں سے صدا ہے
فلک سے اُتارا ہمارے لئے حق
تمام سندر ...
فرشتہ ...

کہ ہم جا کے دیکھیں حقیقت یہ کیا ہے
سنا جو خدا کا انہوں نے فرشتہ سے سب کچھ
ترقی اُس میں علق ... ہوا ہے
خبر اُس کی دی سارے لوگوں کو جا کر
کہ داؤد کا تخت قائم ہوا ہے
تعجب ہوئے سارے سن اس خبر کو
کہ کیا پیدا ہو سرا میں پڑا ہے
جو مژدہ گڈریوں نے بن میں سنا تھا
تمہارے لئے آج بھی دے رہا ہے
ہر اک جا یہ ہوتی ہے اُس کی منادی
کہ ابن خدا ابن آدم بنا ہے
اُسی کی دوستی آج چاروں طرف ہے
جو نہاں تھا وہ آشکارا ہوا ہے
وہی زندگی ہے وہی حق ہے راہ حق ہے
خدا تک رسائی کا وہ راستہ ہے
وہی نور ہے جس سے روشن دو عالم
اُسی سے تو نقطہ وحدت کی ضیا ہے
کریں نذر کچھ سے ... میں جا کر
وہ سردار کاہن مقرر ہوا ہے
دل و جاں یہ جو ... پیارے مسیحا
تو اس لئے جو تیری رضا ہے
گناہ میرے بھاری مجھے ہو رہے ہیں
مرا بوجھ بہت سے ... ہوا ہے
دل مردہ کو بخش کر تو زندگی ...
مسیحا ہے تجھ سے مری ...
جو ہوں دوست دشمن ...

غزل در تہنیت میلاد شریف

دف میں ہی بجاتا مسرور ہو رہا ہے
عالم میں نور تیرا معمور ہو رہا ہے

اے ملک زمین پر گا اُتر ہے سب ملکر
حمد خدا میں گھر گھر مزمور ہو رہا ہے

ہے جے بچھے میں ہر سو پھیلی چمن میں خوشبو
گرد و غبار گیسو کافور ہو رہا ہے

کرسمس جہاں میں آیا مژدہ یہ ساتھ لایا
عیسیٰ ہی ہے جو پیدا مشہور ہو رہا ہے

نور خدا نے آکر چمکا دیا ہے عزت
ابلیس خار کھا کر مقہور ہو رہا ہے

آدم نے تھا جو کھویا وہ ہم نے پھر سے پایا
دنیا سے شر کا سایہ اب دور ہو رہا ہے

ہر جا میں اسکو پایا گھر گھر ہے اسکا چرچا
جنت نعیم میں بھی جانا منظور ہو رہا ہے

فرمان رب ہے جاری شیطان کی ٹوٹ ہے جی
اب ہر بشر کی یاری منشور ہو رہا ہے

دیتا ہوں میں دہائی یہ خوب دکھ ہے میری
کوشش سے بندہ اپنی مقصود ور ہو رہا ہے

بیتاب ناتواں ہوں بیکس ہوں بیگماں ہوں
منزل میں نیم جاں ہوں گھر دور ہو رہا ہے

بخشش الٰہی اتنی کر دے میری الٰہی
بار گناہ سے عاصی اب چور ہو رہا ہے

کرتے ہیں ان کا خوش سے تو ذکر عیسیٰ
زخموں سے دل یہ سارا بھرپور ہو رہا ہے

...
شیطان کے یہ جلکے تو ملول ہو رہا ہے

پھر فلک سے آیا مژدہ مجھے سنایا
شائق یہ مہر تیرا منظور ہو رہا ہے

آواز پھر اک آئی کانوں کو ہے سنائی
حاجت روا ہے تیری کیوں دور ہو رہا ہے

ایاس ہے پیر جلدی واجب ہیں کیوں ہی
گر دل میں ہے کہ عاصی ناسور ہو رہا ہے

آرام دوں میں تجھکو منظور ہے یہ مجھکو
بھیڑوں میں تو ہی اب تو مستور ہو رہا ہے

پائی ہے خبر بشارت تسکین ہوئی فرحت
مجھسا بھی بد لیاقت مسرور ہو رہا ہے

ظلمت کدہ تو میرا وحشت کا آشیاں تھا
کیا آج جی نے دیکھا پر نور ہو رہا ہے

قدرت تو دیکھ اسکی ناچیز ناتواں بھی
شیطان سے یا مری منصور ہو رہا ہے

غیروں کی کب ہے سنتا عقل میں ہے کیا
باتوں سے اسکی بندہ مسحور ہو رہا ہے

دل کو رہی نہ حاجت پیر مغاں سے صحبت
پیکر محبت مخمور ہو رہا ہے

آب حیات آیا مردوں کو ہی جلایا
عالم یہ اس سے سارا معمور ہو رہا ہے

بخشش ہے ملزم کی ناتواں کی بھی
گر دل میں ہے کوئی مجبور ہو رہا ہے

شائق فدا ہے اس پر کرتا ہے دم بخ اکثر
اشعار اپنے پڑھکر مغرور ہو رہا ہے